



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت اپنے شہر کے علاوہ کسی اور شہر میں ہو اور اس کا ولی وہاں موجود نہ ہو تو کیا اس کے لیے وہاں شادی کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

عورت جس کا کوئی ولی نہ ہو یا ولی تو ہو لیکن کسی بھی وجہ سے وہ وہاں پہنچ نہ سکتا ہو تو حکمران اس عورت کا ولی بن کر نکاح کر دے گا اور اس مسئلے میں قاضی حکمران کا نائب ہے، لہذا جب حکمران یا اس کا نائب نکاح کر دے گا تو عقد نکاح درست ہو جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 85

محدث فتویٰ